السدیس اور امام مسجد نبویؐ احمد بن علی العجمی کی دعائیں بھی شامل ہیں۔]

☆ **آج نہیں‘ تو کبھی نہیں**، محمد بشیر جمعہ۔ ملنے کا پتا: فضلی بک‘ سپر مارکیٹ‘ اُردو بازار‘ کراچی۔ صفحات ۷۸۔ قیمت: ۴۰ روپے۔ [’اگر آپ منصوبہ سازی نہیں کرسکتے‘ تو آپ ناکامی کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں‘ ___ تعمیر شخصیت‘ اعلیٰ کارکردگی اور وقت کے بہترین استعمال پر ایک مختصر اور اہم کتاب۔ بالخصوص سستی و کاہلی اور تن آسانی (procrastination) کی وجوہات اور اس کے سدباب کا جائزہ۔ جدید معلومات‘ قرآن و حدیث اور اسلام کے قدیم علمی ورثے کا خوب صورت امتزاج۔ سائنٹی فک انداز میں چارٹ‘ گراف اور گوشواروں کے ذریعے عملی مشقیں۔ ہر فرد کی ضرورت بالخصوص تحریک اسلامی کے کارکنوں اور قائدین کے لیے مفید۔ عمدہ طباعت۔]

☆ *SALAH*‘ انعام اللہ خواجہ۔ ناشر: الفوز اکیڈمی‘ گلی ۱۵‘ گولڑہ‘ ۴/۱۱-ای‘ اسلام آباد۔ صفحات: ۱۵۵۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔ [انگریزی زبان میں نماز پر ایک جامع‘ عام فہم مگر مختصر کتاب۔ انگریزی داں طبقے بالخصوص یورپی ممالک کے مسلمانوں کی تربیت اور دینی شعور کی آبیاری کے ایک اہم تقاضے کو پورا کرنے کی کوشش۔ نماز کی دیگر شرائط و فقہی پہلو‘ جب کہ اختلافی نقطۂ نظر کو اعتدال سے پیش کیا گیا ہے۔ نماز میں عام طور پر تلاوت کی جانے والی سورتوں کا ترجمہ اور مختصر تشریح۔ فرض نمازوں کے علاوہ نفل نمازیں اور نماز جنازہ کا تذکرہ۔ آخر میں کتابیات (اُردو‘ انگریزی) رہنمائی کا اہم ذریعہ اور کتاب کی جامعیت و افادیت میں اضافے کا باعث۔]

☆ **خوش گوار گھریلو زندگی**‘ مؤلف: حافظ مبشر حسین۔ ملنے کا پتا: کتاب سرائے‘ اُردو بازار‘ لاہور۔ صفحات: ۱۸۳۔ قیمت: ۱۲۰ روپے۔ [خوش گوار ازدواجی اور گھریلو زندگی کے لیے قرآن و سنت‘ واقعاتی حقائق‘ روزمرہ تجربات اور جدید نفسیاتی اصولوں کی روشنی میں عملی رہنمائی اور اہم تدابیر۔ چند نکتے: ○ زندگی ایک امتحان ہے ○ پُرسکون ازدواجی زندگی کا راز ایڈجسٹمنٹ ہے جو کہ خدا کے حق میں سے ایک حق ہے ○ مثبت سوچ اپنایئے‘ غلط فہمی کا شکار نہ ہوں ○ گھریلو مسائل ۹۹ فی صد محض نفسیاتی ہوتے ہیں۔ ○ آپ دانش مندی سے مشکلات گھٹا سکتے ہیں۔ جذبات کے مقابلے میں وضع داری اور انصاف سے کام لیجیے ○ والدین کو اپنا ازدواجی مشیر بنالیں۔

☆ **محمد علی کلے کا قبولِ اسلام**، مولف: ڈاکٹر عبدالغنی فاروق۔ ملنے کا پتا: کتاب سرائے‘ اُردو بازار‘ لاہور۔ صفحات: ۲۵۔ قیمت: ۱۵ روپے۔ [باکسنگ کی دنیا کے ناقابلِ تسخیر کردار محمد علی کلے (سابق کاسیس مارسیلس کلے) کے قبولِ اسلام کی ایمان پرور داستان۔ فروری ۱۹۶۴ء میں عالمی ہیوی ویٹ چیمپین بننے کے بعد قبولِ اسلام کا اعلان کرتے ہی امریکی قوم کے ہیرو کو تعصب‘ تنگ نظری‘ بے اصولی اور بے انصافی کا سامنا کرنا پڑا۔ محمد علی نے ویت نام کی جنگ میں معصوم انسانوں کے قتل اور سفید فام آقاؤں کے غلبے کے لیے شرکت سے انکار کر دیا اور قید قبول کرلی‘ آج بھی امریکی قوم اور فوجیوں کو اپنے ضمیر کی آواز پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔]

اس رسالے میں اشتہار دینے والے اداروں یا افراد سے معاملات کی کوئی ذمہ داری ماہنامہ ترجمان القرآن کی انتظامیہ کی نہیں ہے۔ (ادارہ)